01.02.2026

13.50 Hrs

HL-OPENNING

آداب

یہ آکاشوانی ہے

خبروں کے ساتھ میں .... کلیم احمد

Music

☆ مالی سال 2026-27 کے مرکزی بجٹ میں صلاحیت سازی اور اصلاحات پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ وزیرِ خزانہ نرملا سیتا رمن نے اِسے یووا شکتی کے سرکردہ رول والا بجٹ قرار دیا۔

☆ وزیرِ خزانہ نے کہا کہ بجٹ کیلئے لوگوں کی امنگوں کی تکمیل اور ہر کنبے، برادری، خطے اور شعبے کیلئے وسائل، سہولیات اور مواقع کو یقینی بنانے کی خاطر 'سب کا ساتھ سب کا وِکاس' کے نظریے سے ہم آہنگ معاشی ترقی کی رفتار بڑھانے کے تین کرتویوں سے تحریک ملی ہے۔

☆ وزیرِ خزانہ نے 10 ہزار کروڑ روپے کی لاگت سے مخصوص SME Growth فنڈ قائم کئے جانے کا اعلان کیا تاکہ متعلقہ پیمانے پر مبنی کاروباری اداروں کو ترغیب دے کر مستقبل کے Champion SMEs ادارے قائم کئے جاسکیں۔

☆ 17 دواؤں اور کینسر مریضوں کی دواؤں کو بنیادی کسٹمز ڈیوٹی سے مستثنیٰ کردیا گیا ہے۔

☆ سرکار میڈیکل ٹورزم کے ایک بڑے مرکز کے طور پر بھارت کو فروغ دینے کی خاطر پانچ علاقائی طبی مراکز کیلئے مدد فراہم کرے گی۔

☆ بجٹ میں نظرثانی شدہ ریٹرن یا تاخیر والے ریٹرن داخل کرنے کیلئے وقت کی حد میں توسیع کرنے کی تجویز بھی پیش کی گئی ہے۔

☆ اور سرکار نے Dividend اور Mutual فنڈس آمدنی پر سود میں کٹوتی ہٹانے کا اعلان کیا ہے

Music

اب خبریں تفصیل سے............

FM Speech

مرکزی وزیرِ خزانہ نرملا سیتارمن نے آج مالی سال 2026-27 کا مرکزی بجٹ لوک سبھا میں پیش کیا۔ اِس موقع پر اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ گذشتہ 12 سال کے دوران، بھارت کے اقتصادی سفر میں استحکام، مالی ڈسپلن، پائیدار ترقی اور معتدل افراطِ زر، اِس کی خصوصیت رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیرِ اعظم نریندر مودی کی قیادت میں سرکار نے ٹھوس

کارروائی کرنے، اصلاحات کو آگے بڑھانے اور عوام کا خیال رکھتے ہوئے فیصلہ کن اور تسلسل کے ساتھ اقدامات کئے ہیں۔
محترمہ سیتا رمن نے کہا کہ سرکار نے اِس بات کو یقینی بنایا ہے کہ حکومت کے ہر قدم کے فائدے شہریوں تک پہنچیں۔
وزیرِ خزانہ نے کہا کہ غریبوں، محروم طبقوں اور کمزور طبقوں پر توجہ مرکوز کرنا سرکار کا سَنکلپ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرتویہ بھون میں تیار کیا گیا یہ پہلا بجٹ ہے اور ہمیں تین کرتویوں سے تحریک ملی ہے۔ اِن میں سے پہلا پیداوار اور مسابقت کو بڑھا کر معاشی ترقی میں تیزی لانا اور عالمی اتھل پتھل کے دور میں مضبوط نظام قائم کرنا، دوسرا کرتویہ عوام کی امنگیں پوری کرنا اور خوشحالی کی سمت بھارت کے سفر میں انہیں مضبوط ساجھیدار بنانا ہے۔ محترمہ سیتا رمن نے کہا کہ تیسرے کرتویہ میں ''سب کا ساتھ سب کا وِکاس'' کے نظریے کے ساتھ ہم آہنگ ہوتے ہوئے، اِس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہر کنبے، برادری، خطے اور ہر شعبے کو بامقصد شمولیت کیلئے وسائل، سہولیات اور موقعوں تک رسائی حاصل ہو۔x

Reform Express

وزیرِ خزانہ نے کہا کہ سرکار نے روزگار پیدا کرنے، پیداوار بڑھانے اور ترقی کی رفتار تیز کرنے کیلئے جامع اقتصادی اصلاحات کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2025 میں یومِ آزادی پر وزیرِ اعظم کے اعلان کے بعد سے ساڑھے تین سو سے زیادہ اصلاحات کی گئی ہیں۔ اِن میں GST کو سہل بنانا، لیبر کوڈز کا نوٹفکیشن اور لازمی کوالٹی کنٹرول احکامات کو معقول بنانا شامل ہے۔ محترمہ سیتا رمن نے کہا کہ تیزرفتار اصلاحات کا عمل صحیح سمت میں آگے بڑھ رہا ہے اور ہمارے کرتویہ کی تکمیل کیلئے یہ اپنی رفتار برقرار رکھے گا۔x

Infrastructure

انہوں نے کہا کہ سرکار نے گذشتہ دہائی کے دوران عوامی بنیادی ڈھانچے کو بڑے پیانے پر وسعت دینے کیلئے کئی اقدامات کئے ہیں اور پانچ لاکھ سے زیادہ کی آبادی والے
Tier II اور Tier III شہروں میں بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینے پر خصوصی توجہ دی جائے گی، جو ترقی کے اہم مراکز بن گئے ہیں۔
انہوں نے بنیادی ڈھانچے کے فروغ اور تعمیراتی مرحلے کے دوران جوکھم کے تعلق سے پرائیویٹ Developers کا اعتماد مستحکم کرنے کیلئے ایک انفرا اسٹرکچر Risk گارنٹی فنڈ قائم کئے جانے کی تجویز رکھی۔

Biopharma Shakti

وزیرِ خزانہ نے، بھارت کو ایک عالمی بایو فارما مینوفیکچرنگ ہب بنانے کی خاطر اگلے پانچ سال میں 10 ہزار کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ بایو فارما شکتی قائم کئے جانے کی تجویز پیش کی۔ اِس سے Biologics اور Biosimilars اندرونِ ملک تیار کرنے کا ایکو نظام قائم ہوسکے گا۔x

Financial Sector

محترمہ سیتا رمن نے بھارتی بینک کاری شعبے کا جامع جائزہ لینے اور اِسے بھارت کی ترقی کے اگلے مرحلے کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی خاطر 'وکست بھارت' کیلئے بینک کاری کے بارے میں اعلیٰ سطح کی کمیٹی قائم کئے جانے کی تجویز رکھی۔ ایسا کرتے وقت مالی استحکام، سب کی شمولیت اور صارفین کے تحفظ کا خیال رکھا جائے گا۔×

Direct Tax

محترمہ سیتا رمن نے کہا کہ جولائی 2024 میں انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کے جامع جائزے کا اعلان کیا گیا تھا اور یہ ریکارڈ وقت میں مکمل کرلیا گیا ہے نیز انکم ٹیکس ایکٹ 2025 اِس سال پہلی اپریل سے نافذ ہوجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سہل بنائے گئے ضابطوں اور فارمس کو جلد ہی نوٹیفائی کردیا جائے گا تا کہ ٹیکس دہندگان کو اِس کی ضروریات سے خود کو روشناس کرانے کیلئے مناسب وقت مل سکے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ فارم اِس طرح تیار کئے گئے ہیں کہ عام شہری بھی کسی دشواری کے بغیر اِس پر عمل کرسکتے ہیں۔

SB - Nirmala

Finance Commission

انہوں نے کہا کہ سرکار سماجی ضروریات پر سمجھوتہ کئے بغیر لگاتار اپنے مالی وعدوں اور ذمہ داریوں کو پورا کررہی ہے۔ انہوں نے اِس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ انہوں نے مالی سال 2021-22 میں، سال 2025-26 تک مالی خسارے کو GDP کے ساڑھے چار فیصد سے نیچے رکھنے کا، جو وعدہ کیا تھا، وہ پورا کرلیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مالی سال 2025-26 میں مالی خسارہ GDP کا چار اعشاریہ چار فیصد رہنے کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ x

Champion SMEs

انہوں نے MSME اداروں کو ترقی کے ایک اہم وسیلے کے طور پر تسلیم کرتے ہوئے، اِن اداروں کو Champions کے طور پر ترقی کرنے میں مدد کیلئے تین سطحی حکمتِ عملی اختیار کئے جانے کی تجویز رکھی۔ اِس سلسلے میں انہوں نے مستقبل کے Champions تیار کرنے اور متعلقہ پیمانے پر مبنی اداروں کو ترغیب فراہم کرنے کیلئے 10 ہزار کروڑ روپے کی لاگت سے مخصوص SME Growth Fund قائم کئے جانے کی تجویز رکھی۔×

Divyangjan Kaushal Yojna

انہوں نے کہا کہ شمالی بھارت میں دماغی حفظانِ صحت کے کوئی قومی ادارے نہیں ہیں، اِس لئے ایک NIMHANS-2 قائم کیا جائے گا اور علاقائی اعلیٰ اداروں کے طور پر رانچی اور تیزپور میں دماغی صحت سے متعلق قومی اداروں کو جدید طرز پر ڈھالا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سرکار ایمرجنسی اور ٹراما کیئر سینٹر قائم کرکے ضلع اسپتالوں میں گنجائش کو مستحکم بنائے گی اور اِس میں 50 فیصد تک اضافہ کیا جائے گا۔×

Khelo India

کھیل کود کے شعبے سے روزگار، ہُنرمندی اور روزگار کے موقعوں کے بہت سے وسیلے فراہم ہوتے ہیں۔ کھیل کود سے متعلق ہُنر کو منظّم طریقے سے ترقی دینے کیلئے، جو کھیلو انڈیا پروگرام کی شکل میں جاری ہے، وزیر خزانہ نے ایک کھیلو انڈیا مشن شروع کرنے کی تجویز پیش کی ہے تاکہ کھیل کود کے شعبے میں اگلے 10 میں یکسر تبدیلی لائی جاسکے۔

SB - Khelo India

Rijiju - Union Budget

مرکزی وزیر کرن رجیجو نے کہا ہے کہ نئے مالی سال کا مرکزی بجٹ ترقی کی رفتار بڑھانے والا بجٹ ہے۔ پارلیمنٹ کے باہر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے جناب رجیجو نے کہا کہ یہ کوئی سیاسی بجٹ نہیں، بلکہ وکست بھارت کا ایک نظریہ ہے، جس میں عوام پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

SB - Kiren Rijiju

Ease of Living

انہوں نے ذاتی استعمال کیلئے درآمد کئے گئے سامان کے واسطے کسٹمز ڈیوٹی ڈھانچے کو معقول بنانے کی خاطر اس طرح کے سامان پر محصول کی شرح 20 فیصد سے گھٹا کر 10 فیصد کئے جانے کی تجویز پیش کی۔

مریضوں، خاص طور پر کینسر میں مبتلا مریضوں کو راحت پہنچانے کیلئے 17 دواؤں پر بنیادی کسٹمز ڈیوٹی میں چھوٹ دینے کی تجویز رکھی۔ دواؤں کی ذاتی درآمد پر درآمدی ڈیوٹی سے مستثنیٰ رکھنے کیلئے مزید سات بیماریوں اور اِن کے علاج کیلئے استعمال ہونے والی خصوصی طبی مقاصد کی خوراک کو اِس کے دائرے میں لانے کی تجویز ہے۔×

Purvodaya

محترمہ سیتا رمن نے پانچ Purvodaya ریاستوں میں پانچ سیاحتی مقامات قائم کرنے اور دُرگا پور میں باہم منسلک مرکز کے ساتھ ایک مربوط مشرقی ساحلی صنعتی کاریڈور تیار کرنے کی تجویز پیش کی۔

انہوں نے شمال مشرقی ریاستوں اروناچل پردیش، سکم، آسام، منی پور ، میزورم اور تریپورہ میں بودھ سرکٹ کے فروغ کیلئے ایک اسکیم شروع کرنے کی تجویز پیش کی۔ مندروں اور خانقاہوں کو محفوظ رکھنا، کنکٹیویٹی اور یاتریوں کی سہولیات اِس کے دائرے میں آئیں گے۔×

Chemical Parks

وزیرِ خزانہ نے معدنیات سے مالامال ریاستوں، اڈیشہ، کیرالہ، آندھرا پردیش اور تمل ناڈو میں مخصوص Rare Earth Corridors قائم کرنے میں مدد کرنے کی تجویز پیش کی تاکہ کانکنی، پروسیسنگ، تحقیق اور مینوفیکچرنگ کو بڑھاوا مل سکے۔

وزیرِ خزانہ نے کہا کہ اندرونِ ملک کیمیکلز کی پیداوار بڑھانے اور درآمد پر انحصار کم کرنے کی خاطر تین مخصوص کیمیکل

پارکس قائم کرنے میں ریاستوں کی معاونت کیلئے ایک اسکیم شروع کی جائے گی۔×

Carbon Capture

مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے کہا ہے کہ دسمبر 2025 میں پیش کیے گئے خاکے کے مطابق، کاربن کو ذخیرہ کرنے اور اسے استعمال کرنے کے مقصد سے اگلے 5 سال کیلئے 20 ہزار کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، تا کہ 5 صنعتی شعبوں بجلی، اسٹیل، سیمنٹ، تیل صاف کرنے اور کیمیاوی ماڈوں کے کارخانوں میں اسے استعمال کیا جا سکے۔×

52 - 84

52- مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے نوجوانوں کیلئے ہنر مندی پر مبنی پیشہ ورانہ راستوں کیلئے مندرجہ ذیل شعبوں میں مداخلت کی تجویز رکھی۔

53- صحت کے متعلقہ پیشہ وروں کیلئے موجودہ اداروں AHPs کو جدید ترین بنایا جائے گا اور پرائیوٹ اور سرکاری شعبوں میں نئے AHP ادارے قائم کیے جائیں گے۔ اِن میں 10 مضامین کو شامل کیا جائے گا، جن میں آپٹومیٹری، ریڈیولوجی، اینستھیسیا، OT ٹکنالوجی، اپلائیڈ سائیکولوجی اور رویہ جاتی صحت شامل ہیں۔ نیز اگلے 5 سال میں ایک لاکھ AHPs قائم کیے جائیں گے۔

55- انہوں نے بھارت کو طبّی سیاحت کی خدمات کے ایک مرکز کے طور پر 5 خطّہ جاتی طبّی مرکز قائم کرنے میں ریاستوں کی مدد کیلئے ایک اسکیم شروع کرنے کی تجویز رکھی۔ یہ مرکز حفظانِ صحت کے مربوط کامپلیکس کے طور پر کام کریں گے، جن میں طبّی، تعلیمی اور تحقیقی سہولیات باہم دستیاب ہوں گی۔ اِن میں آیوش مرکز، طبّی نوعیت کے سیاحتی سہولیاتی مرکز اور تشخیص کیلئے بنیادی ڈھانچہ، علاج کے بعد کی دیکھ بھال اور بازآبادکاری بھی شامل ہے۔ یہ مرکز ڈاکٹروں اور AHPs سمیت صحت سے متعلق پیشہ ور افراد کیلئے روزگار کے مختلف موقعے فراہم کریں گے۔

Ayush

56- قدیم بھارتی یوگ، جسے دنیا کے بہت سے علاقوں میں پہلے سے ہی احترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ اُسے جب اقوام متحدہ میں وزیر اعظم نے متعارف کروایا، تو اسے عالمی سطح پر تسلیم کر لیا گیا۔ کووڈ کے بعد آیوروید کو اسی طرح کی عالمی قبولیت اور شناخت حاصل ہوئی۔

57- برآمداتی کوالٹی والی، آیورویدک مصنوعات سے اُن کسانوں کو مدد ملتی ہے، جو جڑی بوٹیاں اُگاتے ہیں اور اُن نوجوانوں مدد ملی جو ان مصنوعات کی ڈبہ بندی کرتے ہیں۔ بڑھتی ہوئی عالمی مانگ کو پورا کرنے کیلے مزید کچھ اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

58- مرکزی وزیر خزانہ نے آیوروید کے تین نئے آل انڈیا ادارے کو قائم کرنے، سرٹیفکیشن کے ایکو نظام کے اعلیٰ معیارات کیلئے آیوش دواسازی اور دواؤں کی تجرباتی لیباریٹریز کو جدید بنانے اور شواہد پر مبنی تحقیق، روایتی طریقۂ علاج سے متعلق تربیت اور بیداری میں اضافے کیلئے جام نگر میں WHO کے عالمی روایتی طریقۂ علاج کے مرکز کو جدید بنانے کی تجویز پیش کی۔

مویشیوں کی افزائشِ نسل

59- زرعی آمدنی کا تقریباً 16 فیصد حصہ مویشیوں سے ملتا ہے، جن میں غریب اور پسماندہ گھرانے شامل ہیں۔ مویشیوں کے علاج معالجے سے متعلق ماہر 20 ہزار سے زیادہ پیشہ ور افراد دستیاب کرانے کیلئے وزیر خزانہ نے پرائیویٹ شعبے میں مویشیوں کے علاج معالجے اور اس سے متعلق تکنیکی عملے اور کالج، مویشیوں کے علاج معالجے کے اسپتال، تشخیص کی لیباریٹریز اور مویشیوں کی افزائشِ نسل کے مرکز قائم کرنے کیلئے قرض پر مبنی ایک سبسڈی امدادی اسکیم شروع کرنے کی تجویز رکھی۔

اورنج معیشت

60- بھارت کا اینی میشن، ویژوئل ایفلکٹس، گیمنگ اور کامکس AVGC کا شعبہ ایک ترقی کرتی ہوئی صنعت ہے، جس میں 2030 تک 20 لاکھ پیشہ ور افراد کی ضرورت ہوگی۔ وزیر خزانہ نے ممبئی کے تخلیقی ٹکنالوجیز کے بھارتی ادارے کی مدد کی تجویز رکھی۔ یہ مدد 15 ہزار سیکنڈری اسکولوں اور 500 کالجوں میں AVGC مواد کی تخلیقی لیباریٹریز قائم کرنے کے مقصد سے کی جائے گی۔

Design

61- بھارت کی ڈیزائن صنعت تیزی سے ترقی کر رہی ہے، حالانکہ بھارتی ڈیزائنروں کی اب بھی کمی پائی جاتی ہے۔ وزیر خزانہ نے چیلنج کے انداز میں بھارت کے مشرقی خطّے میں ڈیزائن سے متعلق تعلیم اور ترقی کو فروغ دینے کیلئے ڈیزائن سے متعلق ایک نیا قومی ادارہ قائم کرنے کی تجویز رکھی۔

تعلیم

62- حکومت بڑی صنعتوں اور لاجسٹک رواداریوں کے علاقوں میں 5 یونیورسٹی ٹاوَن شپس قائم کرنے میں، چیلنج روٹ کے ذریعے ریاستوں کی مدد کرے گی۔ اِن منصوبہ بند تعلیمی علاقے میں بہت سی یونیورسٹیز، کالج، تحقیقی ادارے، ہنرمندی کے مراکز اور رہائشی کامپلیکسز ہوں گے۔

65- سیاحت کے شعبے میں یہ امکانات موجود ہیں کہ یہ روزگار کے موقع پیدا کرنے، غیر ملکی زرِ مبادلہ سے ہونے والی آمدنی اور مقامی معیشت کو وسعت دینے میں بڑے پیمانے پر اپنا ادا کر سکے۔

66- وزیر خزانہ نے ہوٹل مینجمنٹ اور کیٹرنگ ٹکنالوجی کیلئے موجودہ قومی کونسل کو جدید بنا کر، میزبانی کا ایک قومی ادارہ قائم کرنے کی تجویز رکھی۔ یہ ادارہ تعلیمی اداروں، صنعت اور حکومت کے مابین ایک پُل کا کام انجام دے گا۔

67- انہوں نے ہائیبرڈ موڈ میں 12 ہفتوں کی ایک اعلیٰ کوالٹی والے تربیتی معیاری کورس کے ذریعے 20 مشہور سیاحتی مقامات پر 10 ہزار گائڈس کو جدید ہنرمندی فراہم کرنے کی آزمائشی اسکیم کی تجویز رکھی، جس کیلئے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ کے ساتھ شراکت کی جائے گی۔

68- بھارت میں عالمی درجے کی ٹریکنگ اور کوہ پیمائی کے امکانات اور موقع موجود ہیں۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ماحولیاتی پائیداری کا انتظام کیا جائے گا، جس کیلئے ہماچل پردیش، اتراکھنڈ اور جموں و کشمیر میں پہاڑی سلسلے، مغربی گھاٹوں میں، مشرقی گھاٹ اور پوڑھی گئی ملائی میں اراکو وادی، اڈیشہ، کرناٹک اور کیرالہ کے ساحلی علاقوں میں کچھوؤں کے رہنے کی جگہیں اور آندھراپردیش و تمل ناڈو میں پلی کٹ میں جھیل کی پاس پرندوں کے مشاہدے کا اہتمام کیا جائے

گا۔

70- وزیر اعظم نریندر مودی کی دوراندیش قیادت میں 2024 میں شیروں سے متعلق بین الاقوامی اتحاد قائم کیا گیا تھا۔ اس سال بھارت، شیروں سے متعلق اب تک کی پہلی کانفرنس کی میزبانی کر رہا ہے، جہاں 95 ملکوں کے سربراہانِ حکومت اور وزراء تحفظ سے متعلق اجتماعی حکمتِ عملی کا اظہار کریں گے۔

وراثتی اور ثقافتی سیاحت

71- وزیر خزانہ نے آثارِ قدیمہ سے متعلق 15 مقامات تیار کرنے کی تجویز رکھی، جن میں لوتھل، Dholavira، راکھی گڑھی، Adichanallur ، سارناتھ، ہستناپور اور لیہ پیلیس کو، متحرک تجرباتی ثقافتی مقامات میں تبدیل کرنا شامل ہے، جن مقامات کی کھدائی کی گئی ہے، اُن جگہوں کو عام لوگوں کیلئے کھولا جائے گا۔

اسپورٹس

72- کھیل کود کے شعبے سے روزگار، ہنرمندی اور روزگار کے موقعوں کے بہت سے وسیلے فراہم ہوتے ہیں۔ کھیل کود سے متعلق ہُنر کو منظّم طریقے سے ترقی دینے کیلئے، جو کھیلو انڈیا پروگرام کی شکل میں جاری ہے، وزیر خزانہ نے ایک کھیلو انڈیا مشن شروع کرنے کی تجویز پیش کی ہے تاکہ کھیل کود کے شعبے میں اگلے 10 میں یکسر تبدیلی لائی جا سکے۔

73- اس مشن سے، ہنرمندی کو فروغ دینے کا ایک مربوط طریقۂ کار فراہم ہوگا، جسے تربیتی مرکزوں کے ذریعے بنیادی، درمیانی اور اعلیٰ سطحوں پر مدد حاصل ہوگی، جس میں کوچ اور امدادی عملے کی منظّم ترقی، کھیل کود سے متعلق سائنس و ٹکنالوجی کو مربوط کرنا، کھیل کود کے کلچر کو فروغ دینا اور پلیٹ فارمز فراہم کرنے کیلئے مقابلے اور لیگس کا اہتمام کرنا اور تربیت و مقابلوں کیلئے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینا شامل ہے۔

74- ہمارا تیسرا کرتویہ، ایک وِکست بھارت کے تئیں سب کا ساتھ سب کا وِکاس کے ویژن کے مطابق ہے۔ اس کیلئے ہمیں پیداواریت اور چھوٹی کاروباریوں کو فروغ دے کر اور کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنے کی ضرورت ہوگی، جس کیلئے ہمیں چھوٹے اور پسماندہ کسانوں پر خاص توجہ دینی ہوگی، گزربسر کے موقعوں تک رسائی فراہم کر کے معذور افراد کو بااختیار بنانا ہوگا۔ سماج کے حساس طبقوں کو دماغی صحت اور ٹروما دیکھ بھال کی سہولت فراہم کر کے بااختیار بنانا ہوگا۔

کسانوں کی آمدنی میں اضافہ

76- ماہی گیری کیلئے 500 ذخیرے اور امرت سروور، مربوط طورپر تیار کیے جائیں گے، ساحلی علاقوں میں ماہی گیری سے متعلق ویلیو چین کو مضبوط بنایا جائے گا اور ماہی گیر تنظیموں کے ساتھ اِسٹارٹ اَپس اور خواتین کی قیادت والے گروپوں کو سرگرم کر کے مربوط مارکیٹ تخلیق کی جائے گی۔

77- مویشیوں افزائشِ نسل دیہی اور شہروں کے آس پاس والے علاقوں میں روزگار کے کوالٹی والے موقعے فراہم کیے جائیں گے۔ مویشیوں کی افزائش نسل کے شعبے میں چھوٹے کاروبار کے موقعے فراہم کیے جائیں گے۔

اعلیٰ درجے کی زراعت

78- زرعی پیداوار کو متنوع بنانے، پیداواریت میں اضافہ کرنے، کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنے اور روزگار کے نئے موقعے پیدا کرنے کیلئے اعلیٰ قدر والی فصلوں میں مدد دی جائے گی، جیسے ساحلی علاقوں میں نارئل، صندل کی لکڑی، کوکووا اور کشمش۔

79- بھارت نائل پیدا کرنے والا دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے۔ یہاں تقریباً 3 کروڑ افراد اپنی گزر بسر کیلئے نائل پر منحصر ہیں۔ وزیرخزانہ نے نائل کی پیداوار میں مقابلہ جاتی رجحان کو بڑھانے کیلئے نائل کے فروغ کی ایک اسکیم کی تجویز رکھی ہے۔

بھارت وِستار

83- وزیرخزانہ نے بھارت وِستار شروع کرنے کی تجویز پیش کی ہے، جو ایک کثیر لسانی AI ٹُول، جس سے AgriStack پورٹلز اور زرعی طور طریقوں سے متعلق ICAR پیکیج کو AI نظام سے جوڑا جائے گا۔ اس سے زرعی پیداوار میں اضافہ ہوگا اور کسانوں کو بہتر فیصلے کرنے میں مدد ملے گی۔

لکھپتی دی دی

84- لکھپتی دی دی پروگرام کی کامیابی کیلئے وزیرخزانہ نے چھوٹے کاروبار شروع کرنے والی خواتین کیلئے، قرض پر مبنی گزر بسر کو فروغ سے متعلق Self-Help Entrepreneur (SHE) Marts کی تجویز پیش کی۔ یہ اسکیم خردہ دکانوں پر عام لوگوں کی ملکیت کے طور پر شروع کی جائے گی۔

Ease of Doing Business

مختلف سرکاری ایجنسیوں سے کارگو منظوری کیلئے درکارعمل کو مالی سال کے آخر تک ایک واحد اور باہم منسلک ڈجیٹل نظام کے ذریعے خوش اسلوبی کے ساتھ پروسیس کیا جائے گا۔ اِس میں خوراک، دوائیں، پلانٹ، مویشیوں اور جنگلی جانوروں سے متعلق اشیاء کی منظوری شامل ہیں۔

جن اشیاء کیلئے Compliance کی ضرورت نہیں ہے، انہیں کسٹمز محکمہ، درآمد کار کی جانب سے آن لائن رجسٹریشن مکمل ہونے کے فوراً بعد منظوری دے دے گا۔ اِس کا انحصار ڈیوٹی کی ادائیگی پر ہوگا۔x

Electonic Components

انہوں نے کہا کہ انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن سے ملک کی سیمی کنڈکٹر شعبے کی صلاحیتوں میں وسعت پیدا ہوئی ہے اور آگے قدم بڑھاتے ہوئے، انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن کے دوسرے مرحلے کا آغاز ہوگا۔ اِس کے تحت صنعتوں کے سرکردہ رول کے ساتھ تحقیق اور تربیتی مراکز پر توجہ مرکوز کی جائے گی تاکہ تکنیک اور ہنرمند افرادی قوت تیار کی جاسکے۔

انہوں نے الیکٹرانکس کمپونٹ مینوفیکچرنگ اسکیم کیلئے اخراجات بڑھاکر 40 ہزار کروڑ روپے کرنے کی تجویز پیش کی۔ یہ اسکیم 22 ہزار 919 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ پچھلے سال اپریل میں شروع کی گئی تھی۔x

Education

انہوں نے تعلیم سے روزگار اور کاروباری اداروں تک اعلیٰ اختیاراتی قائمہ کمیٹی قائم کئے جانے کی تجویز پیش کی، جو 'وکست بھارت' کے ایک اہم وسیلے کے طور پر خدمات کے شعبے پر توجہ مرکوز کرنے کیلئے اقدامات کی سفارش کرے گی۔ اِس طرح 2047 تک اِس شعبے میں عالمی سطح پر بھارت کی حصہ داری 10 فیصد ہوجائے گی۔x

Emerging Technology

محترمہ سیتا رمن نے کہا کہ 21ویں صدی میں ٹیکنالوجی سرکردہ رول ادا کررہی ہے اور سرکار نے AI مشن، نیشنل کوانٹم مشن، انوسندھان نیشنل ریسرچ فنڈ اور تحقیق، ترقی اور اختراعی فنڈ کے ذریعے نئی ٹیکنالوجیوں میں معاونت کیلئے کئی اقدامات کئے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ گذشتہ دہائی کے دوران سرکار کی لگاتار اور اصلاحات پر مبنی کوششوں کی بدولت تقریباً 25 کروڑ افراد مختلف طرح کی غربت سے باہر آگئے ہیں۔×

Civil & Defence Aviation

وزیرِ خزانہ نے سویلین، تربیتی اور دیگر ہوائی جہاز تیار کرنے کیلئے درکار آلات اور کل پرزوں کو بنیادی کسٹمز ڈیوٹی سے مستثنیٰ کرنے رکھنے تجویز بھی پیش کی۔ دفاع کے شعبے میں یونٹوں کی جانب سے رکھ رکھاؤ، مرمت یا انہیں نئے سرے سے ترتیب دینے میں استعمال ہونے والے ہوائی جہازوں کے کل پرزے بنانے کیلئے درآمد ہونے والے خام مال پر بنیادی کسٹمز ڈیوٹی میں چھوٹ دینے کی تجویز بھی رکھی۔×

Nuclear Power

وزیرِ خزانہ نے ایٹمی پاور پروجیکٹوں کیلئے درکار ساز و سامان کی درآمد پر موجودہ بنیادی کسٹمز ڈیوٹی چھوٹ کو سال 2035 تک توسیع دینے کی تجویز پیش کی اور اِسے پلانٹس کی صلاحیت کے قطع نظر سبھی ایٹمی پلانٹس کیلئے وسعت دینے کا اعلان کیا۔

انہوں نے ملک میں اہم معدنیات کی پروسیسنگ کیلئے درکار Capital Goods کی درآمد پر بنیادی کسٹمز ڈیوٹی میں چھوٹ فراہم کرنے کی تجویز پیش کی۔×

Special Economic Zone

انہوں نے عالمی تجارت میں رکاوٹوں کی وجہ سے خصوصی اقتصادی Zones میں مینوفیکچرنگ یونٹوں کی جانب سے صلاحیت کو بروئے کار لانے کے تعلق سے پیدا ہونے والی تشویش پر توجہ دینے کیلئے رعایتی شرح پر اہل مینوفیکچرنگ یونٹوں کی جانب سے فروخت میں سہولت کیلئے یک وقتی اقدامات بھی تجویز کئے۔ اِس طرح کی فروخت اُن کی برآمدات کے تجویز کردہ تناسب کے اعتبار سے محدود رہے گی۔×

113 - 148

113 کاروبار کو مزید آسان بنانے کے راستے میں بہت سی رکاوٹیں ہیں۔ وزیرخزانہ نے جائزے اور جرمانے کے طریقۂ کار کو ایک مشترک طریقے سے مربوط کرنے کی تجویز پیش کی۔

114 وزیر خزانہ نے مقدموں کی کارروائی میں کمی لانے کے اضافی اقدامات بھی تجویز کیے ہیں، جن کے تحت ٹیکس دہندگان کو رِی اسسمنٹ کے بعد بھی اپنی رِٹرنز کے بارے میں تازہ ترین جانکاری دینے کا موقع حاصل ہوگا۔

116 کھاتوں کا آڈٹ کرائے جانے میں ناکام رہنے میں ٹرانسفر پرائسنگ آڈٹ رپورٹ نہ پیش کرنے اور مالی لین دین سے متعلق اسٹیٹمنٹ پیش نہ کرنے جیسی خامیوں پر فیس عائد کی جائے گی۔

117 وزیر خزانہ نے انکم ٹیکس قانون کے تحت قانونی کارروائی کیے جانے کے فریم ورک کو معقول بنانے کی تجویز پیش کی ہے۔

120 بیس لاکھ روپے سے کم مجموعی قدر والے غیر ملکی، غیر منقولہ اثاثوں کو مکمل نہ کرنے پر فی الحال کوئی جرمانہ نہیں ہے۔ وزیر خزانہ نے اس سلسلے میں مزید یہ تجویز پیش کی ہے کہ ایسے کیسز میں، کوئی قانونی کارروائی نہ کی جائے، جس کا اطلاق 01/10/2024 سے ہوگا۔

IT شعبے کو بھارت کی ترقی کا پیش خیمہ بنانے میں مدد

124 بھارت سافٹ ویئر کی ترقیات، IT پر مبنی خدمات کے شعبے میں ایک عالمی رہنما ہے۔ اِن سبھی خدمات کے بارے میں وزیر خزانہ نے تجویز پیش کی کہ اِن سبھی خدمات کو اطلاعاتی ٹکنالوجی خدمات کے زمرے کے تحت مربوط کیا جائے۔

134 وزیر خزانہ نے بھارت میں دنیا بھر کے ہنرمند افراد کی حوصلہ افزائی کیلئے ایک غیر رہائشی ماہر کی عالمی آمدنی پر استثنیٰ فراہم کرنے کی تجویز پیش کی، تاکہ وہ نوٹیفائڈ اسکیموں کے تحت 5 سال کی مدّت تک بھارت میں قیام کرسکیں۔

135 وزیر خزانہ نے اُن سبھی غیر رہائشی افراد کو کم سے کم متبادل ٹیکس سے استثنیٰ فراہم کرنے کی تجویز پیش کی ہے، جو اندازے کی بنیاد پر ٹیکس ادا کرتے ہیں۔

ٹیکس انتظامیہ

137 ملک میں ہی پروردہ اکاؤنٹنگ اور مشاورتی کمپنیاں عالمی طور پر سرکردہ حیثیت اختیار کرسکیں، اس سے متعلق وزیر اعظم مودی کے ویژن میں مدد کیلئے وزیرخزانہ نے Safe Harbour ضابطوں کیلئے، اکاؤنٹنگ کی تعریف کو معقول بنانے کی تجویز رکھی ہے۔

CII - Budget Reax

بھارتی صنعتوں کی کنفیڈریشن CII نے مرکزی بجٹ کو مثبت قرار دیتے ہوئے اِس کا خیر مقدم کیا ہے۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے CII کے صدر راجیو Memani نے کہا کہ اِس بجٹ میں MSMEs سمیت صنعتوں کے مطالبے پورے کیے گئے ہیں۔ انہوں نے خدمات کے شعبے پر خاص توجہ دیے جانے کی ستائش بھی کی۔

SB - CII President Rajiv Memani

PM-Punjab Visit

وزیراعظم نریندر مودی آج سنت گرو رَوی داس جی کے 649 ویں یوم پیدائش کے موقع پر پنجاب کے جالندھر شہر کا

دورہ کریں گے۔ جناب مودی، ڈیرا Sachkhand Ballan جائیں گے اور سنت گرو روی داس جی کو نمن کریں گے اور اُن کے اعزاز میں ایک عوامی پروگرام میں شرکت کریں گے۔

جالندھر کے نزدیک آدم پور ہوائی اڈے پہنچنے کے بعد وزیراعظم، ہوائی اڈے کے نئے نام ''سری گرو روی داس جی' ایئرپورٹ آدم پور کا اعلان کریں گے۔

پیش ہے ایک رپورٹ ....

VC - Rajesh Bali

آدم پور ہوائی اڈے کا نیا نام، قابل احترام سنت اور سماجی مصلح کی عزت افزائی میں رکھا گیا ہے، جن کی مساوات، ہمدردی اور انسانی وقار کی تعلیمات، بھارت کی سماجی اقدار کو تحریک دیتی رہے گی۔

Dera Sach Khand جالندھر کے نزدیک Ballan گاؤں میں قائم ایک مذہبی سماجی تنظیم ہے اور گرو روی داس جی کے عقیدت مندوں کی جانب سے اس کی بنیاد ڈالی گئی تھی، تاکہ عام لوگوں کی ایک روحانی راستے کی جانب رہنمائی کی جاسکے۔ Dera نے اُترپردیش میں وارانسی کے Seer گووَردھن پور کے مقام پر گرو روی داس جی کی جائے پیدائش پر ایک مندر بھی تعمیر کیا جائے گا۔

اِس کے علاوہ، وزیراعظم لدھیانہ میں Halwara ہوائی اڈے کی ٹرمنل عمارت کا ورچوئل وسیلے سے افتتاح بھی کریں گے۔

یہ ہوائی اڈہ ریاست خصوصاً لدھیانہ کی صنعت کیلئے نئے امکانات ممکن بنائے گا۔ لدھیانہ میں ہوائی اڈے کے افتتاح پر اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے صنعتکاروں نے وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا ہے۔

جالندھر سے راجیش بالی کی رپورٹ کے ساتھ خبرنامے کیلئے میں ....

Prez Ravidas

سنت گرو روی داس کا یومِ پیدائش، روی داس جینتی آج ملک بھر میں منائی جا رہی ہے۔ سنت گرو روی داس 14ویں صدی کے سنت تھے، جنھوں نے شمالی بھارت میں بھکتی تحریک کی بنیاد رکھی تھی۔ یہ دن ہندو کیلینڈر کے ماگھ پورنیا کے مکمل چاند کے موقعے پر منایا جاتا ہے۔

صدرِ جمہوریہ دروپدی مرمو نے گرو روی داس جینتی کے موقعے پر عوام کو مبارکباد دی ہے۔ اپنے پیغام میں صدرِ جمہوریہ نے کہا کہ گرو روی داس ایک سرکردہ سنت اور سماجی مصلح تھے۔

صدر جمہوریہ نے سبھی سے اپنی زندگی میں گرو روی داس کی تعلیمات پر عمل کرنے اور ملک کی تعمیر میں سرگرم طور پر حصہ لینے کی اپیل کی۔x

FM - Prez

پارلیمنٹ میں آج مالی سال 2026-27 کا مرکزی بجٹ پیش کیے جانے سے قبل، مرکزی کابینہ کی پارلیمنٹ ہاؤس احاطے میں ایک میٹنگ ہوئی، جس میں بجٹ دستاویز کو منظوری دی گئی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اِس میٹنگ کی صدارت کی۔

اِس سے پہلے، مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے آج صبح راشٹر پتی بھون میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے ملاقات کی۔ روایتی رسم کے مطابق، صدر جمہوریہ نے وزیر خزانہ کو دہی چینی پیش کی اور انہیں اپنی نیک خواہشات پیش کیں۔×

Tennis - Australian Open

میلبرن میں جاری آسٹریلین اوپن ٹینس میں، آج دنیا کے پہلے نمبر کے کھلاڑی **Carlos Alcaraz**، مردوں کے سنگلز کے فائنل میں سربیا کے ممتاز کھلاڑی **Novak Djokovic** کا سامنا کریں گے۔
یہ میچ بھارتی وقت کے مطابق، دوپہر دو بجے شروع ہوگا۔×

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆